

مفت فوئس .
Freebooks.pk

نماکیت

اردو لازمی جہ
مماعت دیہ

م۔

تجاب بورو

سبق 2

م

نعت . ماہر القادری . شری .
(Naat (Mahel-ul-Qadri))

تج . مرکزی خیال . شمیری اصطلاحات

© freebooks.pk - اصل

م

م

تی مواد (Original Educational Content)



شہر کی انصطلاحات

ہیں؛ پہلے مصرع کو

مصرع میں آنے والے یہ

وہ مصرع اولیٰ اور دوسرے کو ہم آواز الٹنا چاہتا ہے۔ حریر بدل بدل کر کہلاتی ہے۔

تفاوتہ کے بعد ہر شہ

ہیں، تفاوتہ کہلاتے

ہائیں، ح، می، جباب، سے

قافیہ: جس میں ہر شعر میں ہلکا تبدیل، باریار آئے والا لفظ یا الفاظ، ردیف مر

ہیں۔ جیسا کہ زیرِ نصابِ امتحان میں

ایوزل سرخپند روئینف کے طور پر کے ساتھ ساتھ تانہ اور روئینف کی پابندی کرتے

نہی کی جائے اور جوہر
میں لہریں صاف نہ
سی مقررہ

ہی جاے، 'پابہ بر' ہوا ہے۔

یہ (مثلاً)

میں ہر سچے کو کہہ کر آمین علیہ السلام

تربیتی میزبانت،

پنہن و الہام کا ایک نیا
مستلزم الہامی عقیدت کا اظہار

مکاتعارف میں شہریت و ملت

ملو سامنے آتا ہوں کہتا ہے۔ رویف کے

بیت کا تقاضا، کہ

ہیں اب ﷺ کے ذکر پر دنیا کا سراپا گوش ہیں اب ﷺ کی بلند

مدینہ منورہ کی یاد میں شاعر کی آ

مکہ ہوں کا اشک بار بار۔



سبح و ارشاد
 صلی اللہ علیہ وسلم کی بلند ترین منزلت
 کے لیے کوئی مقام باقی نہیں رہتا۔
 سرورِ عالم کا یہ مقام ہے کہ اللہ تعالیٰ کے بعد سب سے بلند مقام انبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے، اور اب صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد
 دو تیسری مرتبہ: سرورِ امت اور مہتمم۔

چاہے کہ تم کو یہ مان کر ان سے محبت کا تقاضا مل اطاعت کی جائے، اور محبت کا تقاضا یہ ہے کہ اب صلی اللہ علیہ وسلم کو
 شہر آشور: ذکر رسول صلی اللہ علیہ وسلم پڑھنا اور دعا پڑھنا شروع کر دو۔
 آج کے تو زبان پر درود و سلام جاری رہتا ہے۔
 ہر ہدایت کا سرچشمہ، اور جس کا نام نامی
 نہیں، اور

عش قدم اور راہ ہدایت

تہی وہ راستہ ہے جو مسرت کی منزل

نہیں لے جاتا ہے۔
 او جہاں صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گیر کل مرکز وحدت کا مرکز ہے۔ کائنات کی ابتدا
 شاعر کہتا ہے کہ راہ طیبہ (کسی نہ منورہ کے راستے کی گرد آ
 چہ شام: راہ طیبہ کی برکت
 مکھوں کے لیے سرمے اور شہ ناکا باعث ہے۔



ہوئے کرتا ہے کہ جب

ہیں آرمیں (میں) سووں سے بھر جاتی

نہی اسے مدینہ منورہ یاد آتا ہے تو اس کی

دنیا کا خوش کامر کی خیال بنی کہیں، جو اس کے شیخ کی ہدایت کی بازندہ ہیں۔

مرکزی خیال

میں ہدایت کا دیکھتا ہوں، اور عقیدت ہے۔ شاعر دینف کے اس کی
میں علیہ وسلم کی ہدایت ہے، اس کی علیہ وسلم کی گدگد کی
میں ہوں

پیشانی کا سب سے پہلا
میں علیہ وسلم کی ہدایت ہے۔
نچانے والا کہ اللہ تعالیٰ کا
میں ہوں

رسول

میں علیہ وسلم کی ہدایت ہے۔
میں علیہ وسلم کی ہدایت ہے۔
میں علیہ وسلم کی ہدایت ہے۔

سراپا گوش

میں علیہ وسلم کی ہدایت ہے۔
میں علیہ وسلم کی ہدایت ہے۔
میں علیہ وسلم کی ہدایت ہے۔

میں قدم

میں علیہ وسلم کی ہدایت ہے۔
میں علیہ وسلم کی ہدایت ہے۔
میں علیہ وسلم کی ہدایت ہے۔

گھبرا، حلقہ کر
میں علیہ وسلم کی ہدایت ہے۔
میں علیہ وسلم کی ہدایت ہے۔



ی۔ ایک۔
نے کی

وحدت
تہیت۔

شفا
اہل طہارت، یہاں مراد مدینہ منورہ کی طرف جانے والا راستہ۔

چاکر شفا
جائے شفا، یہاں مراد مدینہ منورہ کی گرد۔

معرفت

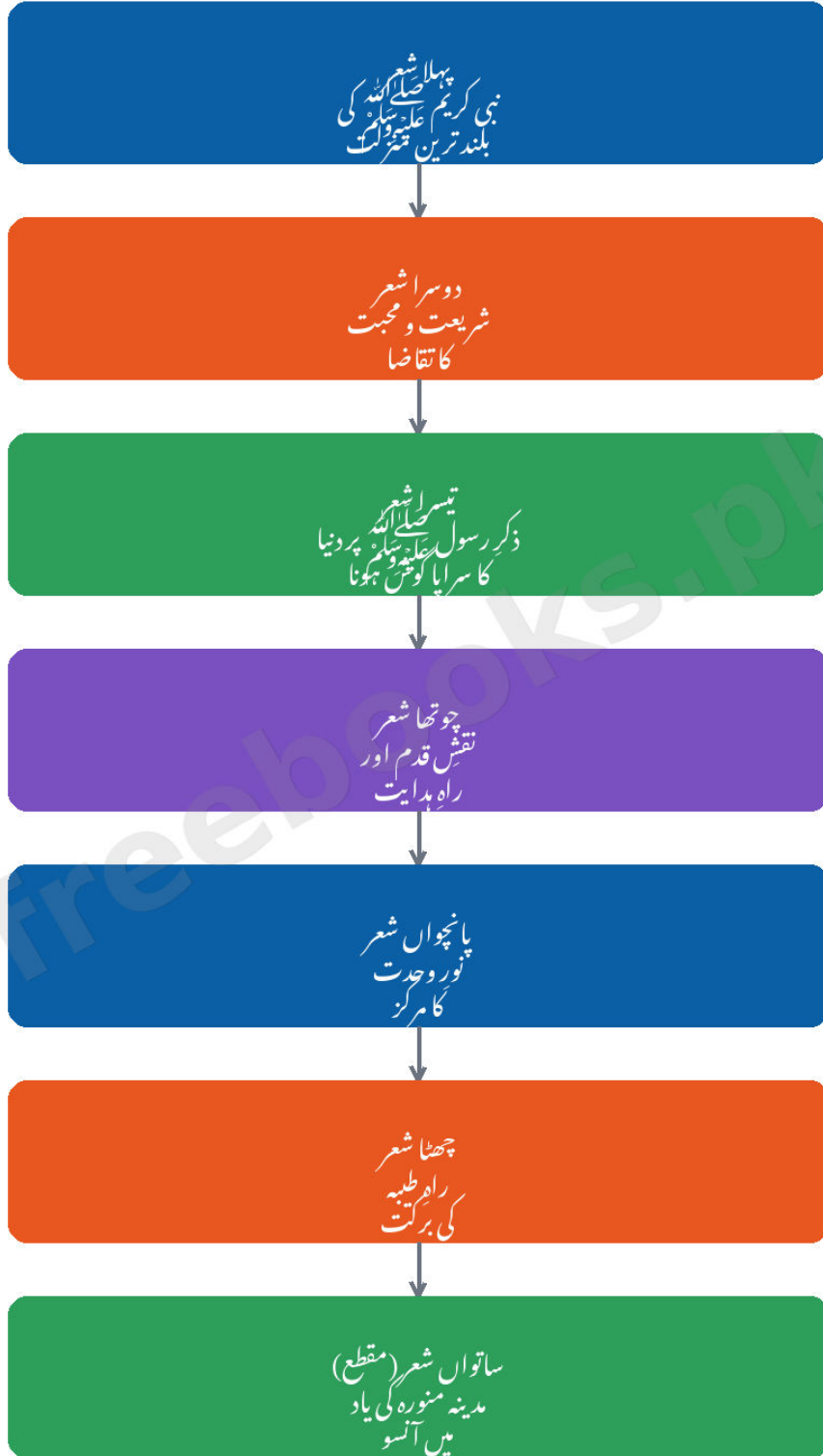
شاہ جہاں کی معرفت کے ساتھ اشعار میں سے ہر ایک کے مرکزی خیال کو مختصراً لکھا گیا

شاہ جہاں
معرفت کے موضوعاتی نکات:

ہے۔



نعت کے موضوعاتی نکات (شعروار)



مسلے موضوعاتی نکات



ماہر القادری 30 جولائی 1906ء کو
 ماہر القادری کتب خانہ میں بطور کہلا پندار ملے (بھارت) کے ایک گاؤں میں پیدا ہوئے۔
 انھوں نے اچھے پڑھنے، لکھنے، اور ان کا نام لیا۔

ماہر القادری کا اصل نام 1949ء میں پڑا۔
 انھوں نے اچھے پڑھنے، لکھنے، اور ان کا نام لیا۔
 انھوں نے اچھے پڑھنے، لکھنے، اور ان کا نام لیا۔

حج کے مشاہدات پر ماہر القادری کی کتاب کا نام کیا ہے؟
 حج کے مشاہدات پر ماہر القادری کی کتاب کا نام کیا ہے؟
 حج کے مشاہدات پر ماہر القادری کی کتاب کا نام کیا ہے؟

حج کے مشاہدات پر ماہر القادری کی کتاب کا نام کیا ہے؟
 حج کے مشاہدات پر ماہر القادری کی کتاب کا نام کیا ہے؟
 حج کے مشاہدات پر ماہر القادری کی کتاب کا نام کیا ہے؟



اسطرح جنت کا مرکزی خیال ا
جملے تین اشعار اسرار بن کر ابائے

میں بیان کر رہی ہیں۔ شریعت و

جملے تین اشعار میں شاعر علیہ السلام کی بلند ترین منزل، شریعت و

جنت کے رفا ہے، اور آب علیہ السلام کے

ان پانچوں اشعار کا شعر اپگر گوشہ

میں سمر میں شاعر علیہ السلام کی بلند ترین منزل، شریعت و

جنت کا م میں کون سا خیال نمایاں ہے، جبکہ ساتویں (م)

چشمہ امیر امیر علیہ السلام کی کائنات کو نور وحدت کا مرکز

پنی آ

موسمی پیغام ہے کہ بن کر

ماہر القادری کی وہ 1906ء

جس نے کلچر کے اندھنہ پن سے پیدا

موسمی پیغام رکھتا ہے اور و کائنات، ابتدائی

حصہ جاز

تھی رفا ہے۔

ماہر القادری کے ابتدائی حالات زندگی کیا

میں یونیورسٹی سے بیٹرک پاس کیا۔

میں گاہیں کس کسیت سے حاصل کی اور 1926ء میں علمی گڑھ



محرم 1944ء

میس برس یک شیخ متیارہا، اور

بیشین کا آئینہ دار ہے۔
نام

نے برس تک سیکھنا؟ (الف) 1904ء (ب) 1906ء (ج) 1908ء (د) 1910ء

مین (د) اختر محمد

ماہر القادری (جو کہ ایسا ماننا ہم جاری رکھتے ہیں) یس برس (ب) ا۔
درست جواب (ک) ایسا ماننا ہم جاری رکھتے ہیں۔

درست جواب: (ب) فائز ان۔
 درست جواب: (ب) فائز ان۔ (ج) سو پر (د) افکار

یس برس۔ ہوں نارائن ماتھمیا، نارائن جاری کیا۔

برس
جج کے شایعہ

حج کے مشاہدات پر ماہر القادری کی کتاب کا نام کیا ہے؟ (الف) کاروان حجاز (ب) سفر نامہ حجاز (ج) راہ حرم (د) یاد حرم



اوسے شہد اب: (الف) کاروان حجاز۔ حج کے مشاہدات و اثرات پر ان کی کتاب (د) نام کاروان حجاز ہے۔
درس جو کہیں: (ب) مصرع۔ شعر کے وصف حسن،
تنتے ہیں؟ (الف) صف حسن،
شعر ہے۔

شعر کے آخر میں قافیہ کے بعد بلا تبدل بار بار نیت (ب) مصرع (ج) مضافہ (د) ردیف ہوتے ہیں؟ (الف)

درست جواب: (الف) ردیف۔ توافق کے بعد 1978ء میں ملا، تبدیل، بار بار آنے والا لفظ، ردیف مکمل ہوتا ہے۔

مکرمہ کی زمیں (ج) ہے؟ (الف) مدینہ منورہ، (ب) مدینہ منورہ، (ج) مدینہ منورہ، (د) مدینہ منورہ

درست جواب: (الف) مکتبہ مدنیہ مزورہ کی وہ نگار خانم ناکا باعث ہے۔ خاک شفا سے مراد راہِ طیبہ کا باعث ہے (ب) مکہ ماہر القادری (1906ء-1978ء): وہ نگار خانم ناکا باعث ہے۔ خاک شفا سے مراد راہِ طیبہ کا باعث ہے (ب) مکہ

راستی کی وہ
تعمی مدینہ مزورہ کے

راستی کی وہ گرد ہے جو شفا کا باعث ہے۔

تیز چکر لگانے کی وجہ سے جو شہ ناکا باعث ہے۔

سین، ص

لمع بلند شہر میں پیدا ہوا

س، علمی گڑھ سے بیٹرک

پاکستان کے بعد ماہنامہ (روپن ہجاری کیا) (تہ)

قیام پاکستان کے بعد ماہنامہ (روپن ہجاری کیا) (تہ)

قیام پاکستان کے بعد ماہنامہ "پارسی" کی جاری کیا (تہذیب کے سہ ماہی) 29 برس شائع ہوتا رہا؛
 لیڈر 1-3:۔
 حرمِ نبویؐ

• حریر کی۔

•

• نبی کریم ﷺ کی بلند ترین منزلت، شہرت و عظمت ہی گنتی ہے۔

•

• نثر شمار 4-6:

• بیت کا ترجمہ، ذکر رسول ﷺ پر دنیا کا سراپا

• انگوشہ 4-6: جبت کا تقابلی
 • انگوشہ 4-6: جبت کا تقابلی
 • انگوشہ 4-6: جبت کا تقابلی

نوٹ کیجیے۔
سوالات میں کام آتے ہیں۔